اس کا جواب یہ ہے کہ ہم قرآن کی کسی خاص تعبیر کو نہیں بلکہ بجائے خود قرآن کو، اور سنت کے متعلق کسی خاص مسلک کو نہیں بلکہ بجائے خود سنت رسول اللہ کو نظام زندگی کی بنیاد قرار دے رہے ہیں، اور یہ بنیاد ایک ناقابلِ لحاظ اقلیت کو مستثنیٰ کر کے تمام مسلمانوں میں متفق علیہ ہے۔ رہے اختلافات، تو وہ دو طریقوں سے بآسانی حل ہو سکتے ہیں:-

اوّل یہ کہ مسلمانوں میں جو گروہ معتدبہ تعداد میں پائے جاتے ہیں (مثلاً حنفی، اہل حدیث، شیعہ) ان سے تعلق رکھنے والے معاملات پر قرآن کی اسی تعبیر اور سنت کی اسی تشریح کا اطلاق ہو جو ان کے نزدیک مسلّم ہو۔

دوم یہ کہ جو معاملات تمام ملک سے تعلق رکھتے ہیں ان میں وہ تعبیر و تشریح عملاً تسلیم کی جائے جس پر اکثریت متفق ہو، اور اقلیت کے لیے یہ حق باقی رہے کہ وہ جائز حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے نقطۂ نظر کے حق میں اکثریت پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

آئندہ صحبت میں ہم بقیہ بنیادوں پر مفصل گفتگو کریں گے۔ اس وقت جگہ کی قلت کے باعث یہ بحث ملتوی کی جاتی ہے۔

ایک محترم بزرگ نے مجھے تفہیم القرآن، جلد اوّل، صفحہ ۱۴۱ کے حاشیہ نمبر ۱۸۳ کی طرف توجہ دلائی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:-

> رمضان سنہ میں رمضان کے روزوں کا یہ حکم قرآن میں نازل ہوا مگر اس میں اتنی رعایت رکھی گئی کہ جو لوگ روزے کو برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور پھر بھی روزہ نہ رکھیں وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کریں۔ بعد میں دوسرا حکم نازل ہوا اور یہ عام رعایت منسوخ کر دی گئی لیکن مریض، مسافر اور حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت اور ایسے بڈھے لوگوں کے لیے جن میں روزے کی طاقت نہ ہو، اس رعایت کو بدستور باقی رہنے دیا گیا۔

اس کے متعلق انہوں نے فرمایا ہے کہ "اس میں یہ تصریح نہ ہونے سے کہ مریض وغیرہ کو بعد میں قضا

کے روزے رکھنے چاہئیں، آدمی اس غلط فہمی میں پڑ سکتا ہے کہ ان کے لیے صرف فدیہ دے دینا ہی کافی ہے"۔ میں نے اس خیال سے اس مسئلے کی تصریح نہ کی تھی کہ آگے چل کر اللہ تعالیٰ نے خود ہی یہ فرما دیا ہے کہ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے)۔ لیکن جبکہ اس سے ایک عام ناظر کو غلط فہمی لاحق ہو سکتی ہے تو مناسب یہی ہے کہ حاشیہ کے آخر میں حسبِ ذیل فقرے کا اضافہ کر دیا جائے:

"اور انہیں حکم دیا گیا کہ بعد میں جب عذر باقی نہ رہے تو قضا کے اتنے ہی روزے رکھ لیں جتنے رمضان میں ان سے چھوٹ گئے ہوں"۔

پندرہ روزہ

اسٹوڈنٹس وائس

کا

آزادی نمبر

۱۴ اگست کو شائع ہو رہا ہے

ایک جھلک:

★ دستور بنانے والوں کے نام . . . خورشید احمد ایم اے، بی کام ★ سیاست اور اخلاق . . . ہمایوں اختر ایم اے

★ مسلم معاشرہ میں تعلیم . . . حسن العطاشی ★ بین الاقوامی حالات . . . فخر الدین عمرانی ایم۔ اے
مدیر: پروگریسو اسلام۔ ہالینڈ

★ طلسمی دعا . . . . محمد جمیل

اور اس کے علاوہ سائنس کے کرشمے ـــ کالجوں کے آس پاس ـــ آخری کالم ـــ نشتر و نوبرہ وغیرہ

ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ قیمت ۴ آنہ۔ پتہ: ۲۲ ہیر پرکن روڈ کراچی۔ ایجنٹ حضرات اپنی ضروریات سے مطلع کریں